عورت نے بالوں کے نیچے تولیہ کندھوں پر رکھ کر نماز پڑھی، تو کیا حکم ہے

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2080

تاریخ اجراء: 02رجب المرجب1446ھ/03جنوری2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

عورت نہا کر نکلی اور گیلے بالوں کے نیچے تولیہ اس طرح رکھا کہ اس کے دونوں سرے کندھوں سے لٹک رہے تھے اور اس نے بالوں کے اوپر چادر لپیٹ کر نماز پڑھ لی، تو کیا یہ سدل شمار ہوگا اور نماز کا کیا حکم ہوگا؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

سدل یہ ہے کہ سر یا کندھوں پر بغیر پہنے کپڑا یوں ڈال لینا کہ اس کے کنارے لٹکے رہیں، خواہ وہ کپڑا بڑی چادر ہو یا چھوٹی چادر یا تولیہ وغیرہ اور سدل نماز میں مکروہ تحریمی یعنی ناجائز ہے، نماز ہو جائے گی لیکن اس نماز کو دوبارہ پڑھنا واجب ہوگا، لہٰذا کندھوں پر یوں تولیہ ڈال کر نماز پڑھنا کہ دونوں کنارے لٹکے رہیں، مکروہ تحریمی ہے۔

فتاوی رضویہ میں ہے: "اصل یہ ہے کہ سدل یعنی پہننے کے کپڑے کو بے پہنے لٹکانا مکروہ تحریمی ہے اور اس سے نماز واجب الاعادہ جیسے انگرکھا، یا کرتا کندھوں پر سے ڈال لینا بغیر آستینوں میں ہاتھ ڈالے یا بعض بارانیاں وغیرہ ایسی بنتی ہیں کہ اُن کی آستینوں میں مونڈھوں کے پاس ہاتھ نکال لینے کے چاک بنے ہوتے ہیں ان میں سے ہاتھ نکال کر آستینوں کو بے پہنے چھوڑ دینا یا رضائی یا چادر کندھے یا سر پر ڈال کر دونوں آنچل

چھوڑ دینا یا شال یا رومال ایک شانہ پر اس طرح ڈالنا کہ اس کے دونوں پلّو آگے پیچھے چھوٹے رہیں ۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد7، صفحہ385، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَ اللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net